صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 14۔اپریل 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 14۔اپریل 2016ء 6رجب 1437ہجری 14شہادت 1395ہش جلد 66-101 نمبر 85

سراپا حق

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ آنحضرت ﷺ کی زبان مبارک سے جو بھی سنتے تھے وہ لکھ لیا کرتے تھے۔اس پر بعض لوگوں نے انہیں منع کیا کہ آنحضرت ﷺ کبھی خوش ہوتے ہیں کبھی غصہ میں ہوتے ہیں، تم سب کچھ لکھتے جاتے ہو۔ یہ ٹھیک نہیں ہے عبداللہ بن عمروؓ نے اس پر لکھنا چھوڑ دیا،لیکن جب آنحضرت ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپؐ نے فرمایا:۔

تم بیشک لکھا کرو کیونکہ خدا کی قسم میری زبان سے جو کچھ نکلتا ہے حق اور راست نکلتا ہے۔اس کے بعد عبداللہ بن عمروؓ آپؐ کی باتیں لکھ کر محفوظ کرلیا کرتے تھے۔

(ابو داؤد کتاب العلم باب فی کتاب العلم حدیث نمبر:3161)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

اگر احمدی دیانتداری اور تقویٰ کے معیار کو بلند کرے اور جس جگہ بھی وہ متعین ہے وہاں اپنے فن میں دیانتداری کا مظاہرہ کرے اور اپنے انتظام میں دیانتداری کو مدنظر رکھے تو اس سے بھی اس کو ایک جلا ملے گی کیونکہ تقویٰ سے ایک نور پیدا ہوتا ہے۔تقویٰ ہی روشنی کا دوسرا نام ہے۔تقویٰ کے نتیجہ میں انسانی قویٰ میں عدل پیدا ہوتا ہے اور نشوونما کے لئے قویٰ کا عدل ضروری ہے۔ سچائی اور انصاف کو ہم تقویٰ بھی کہہ سکتے ہیں۔ان کا نام عدل بھی ہے اور جب بھی کوئی نظام اعتدال پر آجائے تو اس میں نشوونما کی قوتیں پیدا ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ سچائی کے نتیجہ ہی میں سائنس نے ترقی کی ہے۔ جھوٹا دماغ سائنس میں ترقی نہیں کرسکتا۔

سائنس کی بنیاد اور سائنسی ترقی کے دروازہ میں داخل ہونے کی پہلی شرط یہ ہے کہ انسان دنیا کے پیمانے میں متقی ہوجائے۔ دنیا کے پیمانے میں متقی کی تعریف بعض پہلوؤں سے تو مختلف ہوتی ہے لیکن بنیادی طور پر وہی ہے جو عام طور پر سمجھی جاتی ہے یعنی انسان سچ بولے۔ وہ خوش فہمیوں میں مبتلا نہ ہو۔تصورات کی دنیا میں نہ رہے۔کہانیوں میں بستا نہ ہو بلکہ واقعات اور سچائیاں اس کی انگلی پکڑ کر جس طرف لے جائیں خواہ طبیعت چاہے یا نہ چاہے وہ اس طرف چلا جائے۔ یہ عام انسانی تقویٰ کی تعریف ہے۔ چنانچہ قرآن کریم نے اسی تعریف کو بالآخر ہدایت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ قرآن کریم میں تقویٰ کی جو پہلی تعریف ملتی ہے بلکہ اپنے مقام کے لحاظ سے بھی پہلی ہے۔ یہ ایسی تعریف ہے جو تمام انسانوں کے درمیان مشترک ہے۔یعنی هُدًى ......(البقرہ:3) یہ ہدایت صرف متقیوں کے لئے ہے۔اگر متقیوں سے مراد مذہبی تعریف لی جائے تو ان کے لئے ہدایت کا کیا مطلب ہے وہ تو پہلے ہی ہدایت یافتہ ہیں۔ پس اس کے معنی یہ ہیں کہ یہاں عام تقویٰ کی تعریف مراد لی گئی ہے۔یعنی وہ لوگ جو سچائی کی پیروی کرنا جانتے ہوں جن کا مزاج ایسا ہو کہ وہ جھوٹ کی پیروی نہ کریں گے۔ظن کی پیروی نہیں کریں گے بلکہ سچائی کے پیچھے چلیں گے خواہ وہ ان کو کسی طرف لے جائے۔اس پیروی کے نتیجہ میں ان کو کسی چیز کا کوئی خوف نہیں ہوگا۔ یہ متقی ہیں اور جو اس قسم کا متقی ہو اللہ تعالیٰ اس سے وعدہ کرتا ہے کہ اس کو دینی اصطلاح میں بھی متقی بنایا جائے گا اور اس کے لئے تمام شکوک دور کئے جائیں گے اور تمام یقین کی راہیں اس کے لئے کھول دی جائیں گی۔ لَا رَيْبَ فِيْهِ سے بھی اسی تعریف کی تصدیق ہوتی ہے۔ ریب ظن کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے، علم کے نتیجہ میں پیدا نہیں ہوتا۔تو فرمایا جو متقی ہیں وہ تو بات ہی علم کی بناء پر کرتے ہیں، سچائی کی پیروی کرتے ہیں۔ان کے لئے ریب کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ریب والے تو وہ ہیں جو خیالی تصورات کی دنیا میں بسنے والے لوگ ہوتے ہیں ان کے لئے ہر طرف اندھیرے ہی اندھیرے ہیں اور شک ہی شک ہیں۔

پس یہ وہ بنیادی تعریف ہے جس کی طرف قرآن کریم ہماری راہنمائی کرتا ہے اور اگر تقویٰ کی یہ تعریف احمدی کے اوپر صادق آجائے تو اس کا دماغ روشن ہوجاتا ہے۔اسی تعریف میں اس سچائی کی خاطر قربانی کا مادہ بھی داخل ہوجاتا ہے۔ کیونکہ جو سچائی کی پیروی کرنا جانتا ہے وہ اس بات سے بے پرواہ ہوجاتا ہے کہ دنیا کیا کہے گی اور کیا سمجھے گی۔اس کے نتیجہ میں اس کے اندر ایک جرأت پیدا ہوتی ہے۔کہانیوں میں بسنے والے کے دل میں کبھی جرأت پیدا نہیں ہوتی۔ جو خود ظنوں میں مبتلا ہو وہ آخر کس بات کے لئے جرأت کے ساتھ قربانی کرے گا۔ چنانچہ یورپ کی سائنس کی تاریخ کا آپ مطالعہ کریں تو پتہ لگتا ہے کہ وہ ساری کی ساری قرآن کریم کی اس ابتدائی آیت کی سچائی کی دلیل ہے۔

(الفضل 22فروری 1989ء)

ضرورت کارکنان

دفاتر تحریک جدید میں مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر حسب ذیل آسامیوں کیلئے احمدی احباب کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احمدی احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں تعلیمی اسناد ، قومی شناختی کارڈ ، Experience Letter کی نقول اور ایک عدد تازہ تصویر کے ہمراہ مورخہ 15/اپریل 2016ء تک امیر/ صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوادیں۔

واقفین نو جو اس معیار پر پورا اترتے ہوں وہ اپنی درخواستیں ضرور بھجوائیں۔

محررین وانسپکٹران: تعلیم بی اے، بی ایس سی، بی کام ہو۔عمر زیادہ سے زیادہ 30 سال ہو۔ کمپیوٹر آپریٹنگ اور اکاؤنٹس کا تجربہ رکھتے ہوں۔ خوشخط اور انگریزی واردو ڈرافٹنگ کا ملکہ رکھتے ہوں۔

چوکیداران: عمر زیادہ سے 50 سال ہو۔ ذاتی لائنس رکھتے ہوں۔ تربیت یافتہ اور ریٹائرڈ فوجیوں کو ترجیح دی جائے گی۔

باورچی: عمر زیادہ سے 35 سال ہو۔ Continental، چائنیز اور اٹالین کھانے بنانا جانتے ہوں۔ معیاری ہوٹلز میں کام کا تجربہ ہو۔ Cooking میں ڈپلومہ یا ڈگری رکھنے والے احباب کو ترجیح دی جائے گی۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے نوازا ہے کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیات امانت نمبر 455003 بمد امداد مستحقین گندم معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

19

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

ارجنٹائن میں احمدیہ مشن کا آغاز۔1936ء

شمالی امریکہ میں احمدیہ مشن حضرت مفتی محمد صادق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ذریعہ 1920ء میں قائم ہو چکا تھا۔اور احمدی مشنری نہایت اخلاص اور ایثار سے اشاعت احمدیت کیلئے کوشاں تھے۔مگر اس کے برعکس جنوبی امریکہ کا وسیع وعریض خطہ اس جدوجہد سے محروم تھا۔اس علاقہ میں ابھی کسی احمدی مشنری کے قدم نہیں پڑے تھے۔1936ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یہاں بھی احمدیت کی اشاعت کے لئے مکرم مولوی رمضان علی صاحب کو منتخب فرمایا۔آپ 25 جنوری 1936ء کو قادیان سے روانہ ہوئے۔اور شب و روز احمدیت کی نشر واشاعت میں مصروف رہے۔نتیجہ یہ ہوا کہ خدا کے فضل سے 1939ء تک ارجنٹائن میں مقیم 30 شامی آپ کے ذریعہ حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔

اس کے بعد جنگ چھڑ گئی اور کام محدود کرنا پڑا۔جنگ کے بعد 1945ء میں محترم مولوی صاحب نے جنوبی امریکہ کے مغربی علاقوں یعنی مندوزا اور سان جوان شہروں اور ان کے ماحول میں دورے کئے اور لوگوں کو احمدیت سے متعارف کروایا۔ان کا یہ دورہ بہت کامیاب رہا۔جس پر مندوزا نامی شہر کے مشہور اخبار حریت Lalibortad نے احمدی مربی صوبہ کے دروازہ پر کے عنوان سے ایک مفصل نوٹ لکھا۔وہ لکھتا ہے کہ

’’آپ بونس آئرس میں مقیم ہیں آپ کا مقصد احمدیت کی نشرواشاعت ہے۔ان میں شامل ہونے والوں کی اکثریت یونائیٹڈ۔بلاد عربیہ اور مشرق میں ہے۔‘‘

(روزنامہ الفضل 21 دسمبر 1945ء)

انداز اشاعت

محترم مولوی صاحب انفرادی ملاقاتوں کے علاوہ اجتماعی پروگرام بھی بناتے۔لٹریچر اور کتب بھی تقسیم کرتے۔رسالوں کا تبادلہ بھی ہوتا۔چھوٹی چھوٹی میٹنگز کرتے۔مختلف انجمنوں کی ممبری اختیار کرتے۔اخبارات میں مضامین لکھتے اور اس طرح دوسروں پر اپنا نقطۂ نظر واضح کرتے۔ان کوششوں کو اللہ تعالیٰ پھل لگا تا 1937ء کی ایک رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ صرف ایک جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد 40 تھی۔جن میں سے بعض لکھ پتی تاجر بھی تھے۔(روزنامہ الفضل 3 اپریل 1937ء)

مولوی رمضان علی صاحب کا تعارف

محترم مولانا رمضان علی صاحب نے پنجاب یونیورسٹی سے گریجوایٹ کیا آپ اردو کے علاوہ پانچ دیگر زبانیں بھی جانتے تھے۔جب تک وقف میں رہے بڑے زور وشور سے اشاعت احمدیت کے کام میں مصروف ہوئے۔اور بہت سے اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگوں سے آپ نے روابط بڑھائے۔ارجنٹائن میں آپ کے ذریعہ 30 لوگ احمدیت میں داخل ہوئے۔پھر آپ نے اجازت لے لی اور اپنا ذاتی کاروبار شروع کر دیا۔مگر ساتھ ساتھ پیغام احمدیت کی اشاعت میں بھی مصروف رہے۔

☆..................☆..................☆

ارجنٹائن اور اس کا ماحول

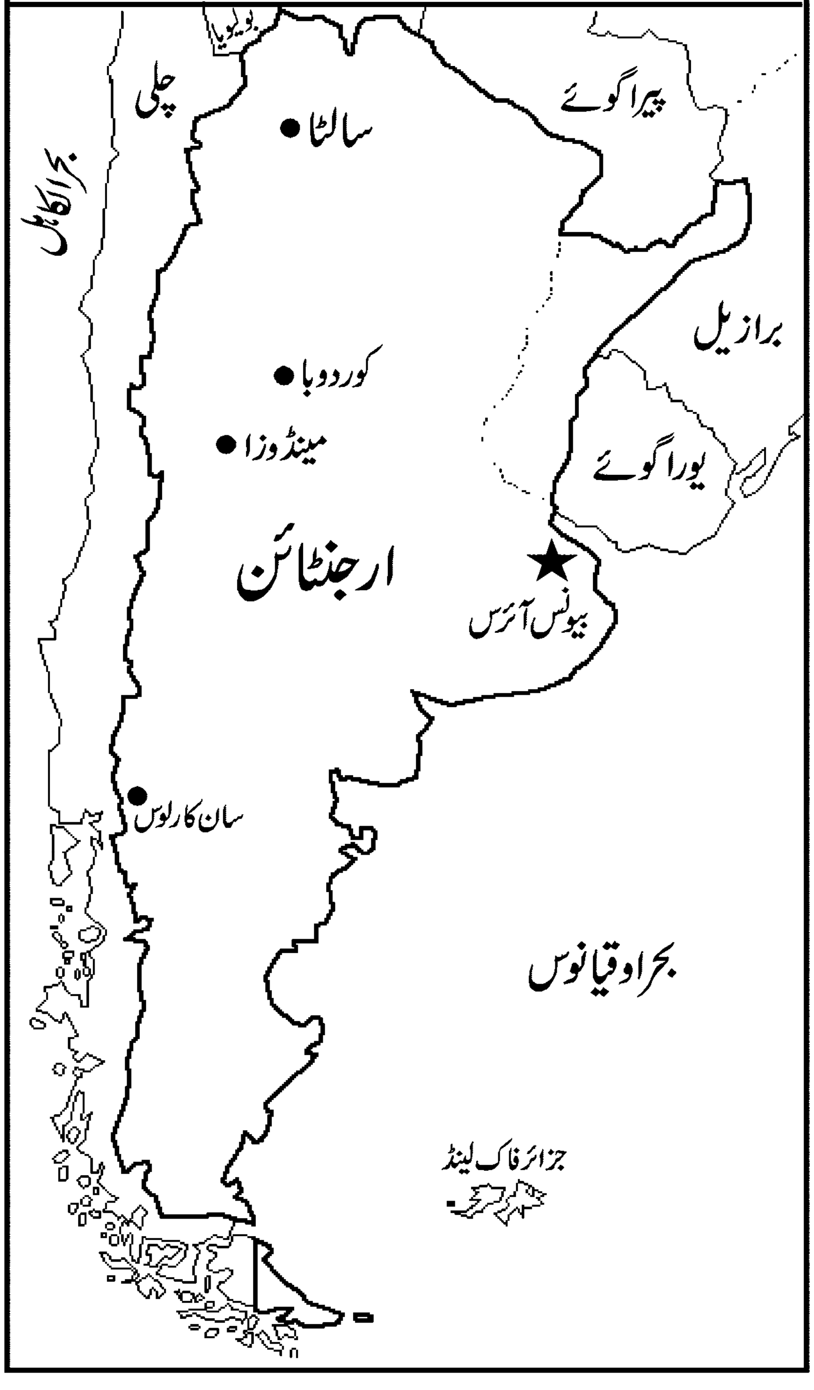

دیارِ غیر میں بسنے والے احمدی نوجوانوں کے نام

مجھے کہنا ہے اپنی بیٹیوں سے،اپنے بیٹوں سے
وجودِ مہدیٔ موعود کی سرسبز شاخوں سے
دیارِ غیر میں آباد اپنے نوجوانوں سے
کہ نعمت احمدیت کی جو ورثے میں ملی تم کو
بہت انمول ہے،تم نے اسے بے مول پایا ہے
کہ خوش بختی نے دروازہ تمہارا کھٹکھٹایا ہے
بہت سے تم میں بے پروا بھی ہیں
ناداں بھی ہیں بے شک
سو اس کی اہمیت سے،قدر و قیمت سے نہیں واقف
وہ اس انعامِ رب کی معنویت سے نہیں واقف

پڑھو تاریخ تو تم پر بہت کچھ آشکارا ہو
تمہاری پچھلی پشتوں نے بہت قربانیاں دی تھیں
لہو ارزاں کیا تھا،اس گراں نعمت کو پانے کو
پہن کر آہنی زیور،گئے وہ جیل خانے کو

ہوئے تھے دربدر اور خانداں سے ربط کٹوائے
خدا کے عشق میں دنیا سے کیا کیا نام رکھوائے
عدو کے ہاتھ سے گھر اور کاروبار جلوائے

کبھی تھے سنگ قسمت میں کبھی گولی کبھی بم تھے
اِدھر صبر و رضا پیہم،اُدھر سے ظلم پیہم تھے

ابھی تک ہے وطن میں روز و شب مشقِ ستم جاری
ابھی تک دن بہت بوجھل،ابھی تک رات ہے بھاری
ابھی تک ذہن و دل پر ہر گھڑی یہ خوف ہے طاری
نہیں معلوم کب آ جائے،کس معصوم کی باری

اسیرانِ رہِ مولا کی قسمت جیل خانے ہیں
جو ہیں آزاد اُن کے واسطے،دُشنام و طعنے ہیں
مگر کب چھوڑتے ہیں وہ مسیحِ پاک کا دامن
یہی دامن ہے دُکھیاروں کے امن و چین کا ضامن
کہ اس دامن کے سائے میں خدا کا قُرب ملتا ہے
مزہ جو اس کا چکھ لے کب بھلا چوکھٹ سے ہلتا ہے

وہ دارالحرب میں ہو کر اذانِ عشق دیتے ہیں
بنے جس طور بھی وہ امتحانِ عشق دیتے ہیں
سو۔دارالامن میں ہو تم،بہت کچھ تم پہ لازم ہے

سو فوجِ احمدیت کے جواں اور تازہ دم دستو!!
دیارِ غیر میں آباد اپنے احمدی بیٹو!!
بہت خوش بخت ہو تم،تم کو ہجرت راس آئی ہے
وہاں پر ڈالروں،پونڈوں میں دنیا کی کمائی ہے

مگر یہ بھول مت جانا
کہ نعمت احمدیت کی جو تم نے مفت پائی ہے
گزشتہ پانچ نسلوں کی مشقت کی کمائی ہے

سو اس کی قدر کرنا،جان سے بڑھ کر گراں ہے یہ
دیارِ غیر میں ایماں کا عرشی امتحاں ہے یہ
یہی آبِ بقا ہے اور علاجِ تشنگاں ہے یہ
اِسے دنیا میں پھیلاؤ،محبت کی اذاں ہے یہ

ا۔ع۔ملک

مکرم حافظ محمد ظفراللہ عاجز صاحب

2015ء میں جامعہ احمدیہ کینیڈا اور UK کے فارغ التحصیل طلباء کی تقریب تقسیم اسناد

سال 14-2013ء کے سالانہ امتحانات میں اعزاز پانے والے طلباء میں تقسیم انعامات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شمولیت اور خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 16 جنوری 2016ء کو جامعہ احمدیہ یوکے (UK) کے چوتھے کانوویکشن میں رونق افروز ہوئے۔ جامعہ احمدیہ یوکے بیت الفضل لندن سے قریباً چالیس میل کے فاصلہ پر انگلستان کی کاؤنٹی سَرے کے ایک خوبصورت قصبہ ہیزل میئر (Haslemere) میں ایک پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے۔ اس روز سال 2015ء کے دوران شاہد کی ڈگری کے حقدار قرار پانے والے جامعہ احمدیہ کینیڈا کے آٹھ طلباء اور جامعہ احمدیہ یوکے (UK) کے سترہ طلباء جبکہ جامعہ احمدیہ یوکے کے تعلیمی سال 2013-2014ء کے دوران تمام کلاسز میں سالانہ امتحانات میں اعزاز پانے والے انیس طلباء کو ملا کر چوالیس خوش نصیب طلباء نے حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دستِ مبارک سے انعامات پانے کا اعزاز حاصل کیا۔

اب تک یہاں منعقد ہونے والی چاروں تقاریب تقسیم انعامات میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بنفس نفیس رونق افروز ہوکر طلباء کو انعامات سے نوازا اور مربیان کرام کو نہایت قیمتی نصائح فرما کر ان کو تاریخ ساز اور یادگار بنادیا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

حضورانور کی تشریف آوری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع ممبران قافلہ جامعہ احمدیہ میں تشریف لائے۔ امیر جماعت احمدیہ برطانیہ مکرم رفیق احمد حیات صاحب، پرنسپل جامعہ احمدیہ یوکے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر انعام احمد صاحب، پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا محترم ہادی علی چوہدری صاحب اور صدر تعلیمی کمیٹی جامعہ احمدیہ محترم ظہیر احمد خان صاحب نے حضورِانور کے استقبال کا شرف حاصل کیا۔ کچھ دیر Stone House واقع جامعہ احمدیہ میں قیام فرمانے کے بعد گیارہ بج کر بیس منٹ پر حضورِانور جامعہ احمدیہ کے آڈیٹوریم میں تشریف لائے۔

حضور انور کے کرسی صدارت پر تشریف فرما ہوتے ہی حاضرین میں موجود مصر سے تشریف لانے والے دوست محترم فتحی عبدالسلام صاحب نے اپنے منفرد اور مخصوص انداز میں عربی زبان میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے شکر کے جذبات کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ میں خلافت کی نعمت عظمیٰ موجود ہے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو نفیس احمد قمر صاحب نے کی۔ تلاوت کی جانے والی سورۃ المومنون کی آیات مبارکہ (1 تا 12) کا اردو ترجمہ فائز احمد ناصر صاحب نے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام سے منتخب اشعار حفیظ احمد صاحب نے دل نشین انداز میں پیش کئے۔

رپورٹ صدر تعلیمی کمیٹی

بعد ازاں صدر تعلیمی کمیٹی جامعہ احمدیہ یوکے نے رپورٹ پیش کی:

سیدی! سات سال قبل 2008ء میں دنیا کے چار براعظموں کے سات ممالک یوکے، فرانس، بیلجیئم، ہالینڈ، آسٹریلیا، گیمبیا اور ابوظہبی سے تعلق رکھنے والے جو بچے دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ یوکے میں داخل ہوئے تھے، اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ان میں سے 17 مربیان کرام جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل ہونے والی چوتھی شاہد کلاس کے طور پر آج حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے اسناد حاصل کرنے کی سعادت پانے جارہے ہیں۔

سیدی! ان طلباء کو گزشتہ سات سالوں میں جامعہ نے جو اپنے روایتی انداز میں زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کی کوشش کی ہے اس کی حیثیت ایک رعایت اسباب سے بڑھ کر کچھ نہیں۔ لیکن ان طلباء کے علم کے حصول کا حقیقی منبع وہ سعادت ہے جو انہیں اپنے آقا سے براہِ راست فیض حاصل کرنے کی صورت میں نصیب ہوئی ہے اور جو جامعہ احمدیہ یوکے کے ہر طالبعلم کے لئے ایک انمول اور بے بدل دولت ہے۔ چنانچہ ان فارغ التحصیل ہونے والے مربیانِ کرام نے دورانِ تعلیم حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے متعدد بار ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ مختلف علمی نشستوں میں حضورانور کے زیرسایہ رہ کر اپنی علمی قابلیتوں کو صیقل کرنے کی توفیق پائی۔ حضورانور کی اقتدا میں نمازوں کی ادائیگی کے ذریعہ اپنی روحانی تربیت کے سامان کئے۔ اسی طرح جامعہ احمدیہ کے مختلف پروگراموں میں حضورانور کی بنفسِ نفیس تشریف آوری نے ان کے قلوب واذہان پر خلافت کی محبت وشفقت کے ایسے انمٹ نقوش ثبت فرمائے ہیں جو ان کی آئندہ ساری زندگی میں ان کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں گے۔ انشاءاللہ

سیدی! آج کی اس پُروقار تقریب میں جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل ہونے والی چوتھی شاہد کلاس کے 17 مربیانِ کرام اپنے آقا کے دست مبارک سے تفسیر، حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے جامعہ احمدیہ یوکے، کینیڈا اور جرمنی کے کانوویکشنز کے مواقع پر ارشاد فرمودہ خطابات پر مشتمل لائحہ عمل اور شاہد کی ڈگری حاصل کریں گے۔ نیز تعلیمی سال 14-2013ء کی باقی چھ کلاسوں میں اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے 19 طلباء انعامات اور اسناد امتیاز حاصل کرنے کی سعادت پائیں گے۔"

رپورٹ پرنسپل صاحب

جامعہ احمدیہ کینیڈا

اس کے بعد محترم ہادی علی چوہدری صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے درج ذیل رپورٹ پیش کی:

سیّدی! حضرت مسیح موعود کے قائم کردہ ادارہ جامعہ احمدیہ کی کینیڈین شاخ کا قیام 2003ء میں ہوا۔ 2010ء میں اس نے علم وعمل کی اپنی پہلی سات ارتقائی منزلیں طے کیں۔ چنانچہ یہ ادارہ بفضل اللہ تعالیٰ 2010ء سے 2015ء تک 64 پھل خدمت خلافت میں پیش کرنے کی توفیق پاچکا ہے۔

پیارے آقا! جامعہ احمدیہ کینیڈا انٹرنیشنل میں کینیڈا اور امریکہ کے علاوہ یوکے، جرمنی، بیلجیئم، فرانس، آسٹریلیا، جاپان، بنگلہ دیش، نیوزی لینڈ، شارجہ، قادیان، ربوہ، اور قرغیزستان وغیرہ ممالک سے بھی طلباء شامل ہوئے۔

پیارے آقا! دوران تعلیم طلباء کو قرآن کریم ناظرہ، ترجمۃ القرآن، تفسیر القرآن، حدیث، علم الکلام، تاریخ وسیرت، موازنۂ مذاہب، فقہ، تصوف کے مضامین پڑھائے گئے نیز عربی، فارسی، اردو اور کسی حد تک انگریزی زبان اور سائنسی مضامین کی تعلیم بھی دی گئی۔ حضور ایدکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے درجہ خامسہ اور رابعہ کے لئے تشکیل کردہ سیمیناروں کا بھی مستقل بنیادوں پر سلسلہ جاری ہے۔

دوران تعلیم مختلف علوم و ہنر کے ماہرین کو جامعہ میں مدعو کرکے ان کے مخصوص علوم اور تجارب سے طلبہ کو روشناس کرایا گیا اور تحقیق و تدقیق کے اصولوں سے آگاہ کیا گیا۔ اسی طرح بعض اوقات انہیں مختلف مذاہب کے مرکزوں میں لے جاکر ان کے موقف سے بھی روشناس کرایا گیا۔

عملی میدان کے لئے تیاری کے سلسلے میں طلباء کو دعوت الی اللہ کے دوروں، فلائرز کی تقسیم نیز کینیڈا اور امریکہ میں منعقد ہونے والی مختلف تربیتی کلاسز پر بھی بھجوایا جاتا رہا۔ اسی طرح مختلف یونیورسٹیز اور مارکیٹس میں مستقل لگنے والے دعوت الی اللہ کے سٹالز پر بھی جامعہ کے طلباء خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ نیز Symposiums اور مباحثوں میں بھی شریک ہوتے ہیں۔ نیز طلباء اور اساتذہ جامعہ مختلف بیوت، مراکز نماز اور سکولوں میں خطباتِ جمعہ کے لئے بھی متعین ہیں۔ اسی طرح جامعہ کے اساتذہ اور طلباء تعلیم وتدریس کے ساتھ ساتھ ایم ٹی اے کے پروگراموں کی ریکارڈنگ اور دیگر مختلف جماعتی خدمات میں بھی مصروف ہیں۔ گزشتہ سال دوران تعطیلات طلباء جامعہ تحریک وقف عارضی کے تحت امریکہ وکینیڈا کے علاوہ یوکے، کبابیر اور پاکستان میں بھی بھجوائے گئے۔ جامعہ کینیڈا کے تعارف اور اس میں داخلہ کی تحریک کے لئے ایک استاد اور دو طلباء پر مشتمل درجن بھر وفود امریکہ اور کینیڈا کی مختلف جماعتوں میں بھجوائے گئے۔

سیّدی! دوران تعلیم طلباء جامعہ کی علمی استعدادوں کو اجاگر اور صیقل کرنے کے لئے ان کے درمیان اور ان کے ٹیوٹوریل گروپس کے مابین تحریری و تقریری اور مختلف علمی مقابلے بھی کرائے جاتے ہیں۔ اسی طرح طلباء جامعہ اور ان کے گروپوں کے درمیان کھیلوں کے مقابلہ جات بھی باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں۔

طلباء کے لئے ہر سال سالانہ پکنک، Endurance Walk اور سردیوں میں Winter Sports وغیرہ پروگرام بھی کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح ایک کلاس کا Camping کا پروگرام بنایا جاتا ہے جس میں کھانا پکانے، مچھلی کے شکار، تیراکی، موٹر بوٹ چلانے اور Canoeing, Rowing اور Kayaking وغیرہ کی مشق بھی کرائی گئی۔

سیّدی! طلباء کو جامعہ کے مستقل پروگرام کے تحت آخری سالوں میں کم از کم تیس ہزار الفاظ پر مشتمل تحقیقی مقالہ جات کے لئے حضور پُرنور سے منظور شدہ مختلف موضوعات دیئے گئے۔ طلباء نے حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ نگرانوں کی زیرنگرانی یہ مقالے مکمل کئے۔ جامعہ احمدیہ کینیڈا کے لئے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے منظور شدہ سالانہ Calendar of Events کے جملہ پروگراموں پر مکمل عمل کیا گیا۔ امسال تقریباً سات سو جلدوں پر مشتمل دو صد کتابیں جامعہ کی لائبریری میں شامل کی گئیں۔

جامعہ احمدیہ کینیڈا کو گزشتہ سال حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ پر ایک دلکش جامع نمائش پیش کرنے کی توفیق ملی جس سے دوران سال ہزاروں احباب جماعت اور غیر از جماعت احباب نے استفادہ کیا۔

امسال 23 مارچ کو آنحضرت ﷺ کی حیات مبارکہ پر نمائش پیش کی جارہی ہے۔انشاءاللہ۔اس نمائش کے علمی اور تربیتی لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے حضور پُرنور اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سیّدی! جامعہ احمدیہ کینیڈا کے تحت ٹورانٹو میں ایک اہم ادارہ حفظ القرآن سکول بھی جاری ہے۔ اس کے قیام کو چار سال مکمل ہوچکے ہیں۔ اس دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے فارغ التحصیل حفاظ کی تعداد پندرہ ہوچکی ہے۔یہ حفاظ ماہِ رمضان میں کینیڈا کی بیوت اور مراکز نماز میں تراویح پڑھا رہے ہیں۔

تقسیم انعامات واسناد

بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اوّلاً درج ذیل شاہدین جامعہ احمدیہ کینیڈا کو اسناد عطا فرمائیں۔

1۔مکرم اعزاز احمد خان صاحب 2۔مکرم خواجہ حسن احمد صاحب 3۔مکرم رضا احمد صاحب 4۔مکرم حماد مبین صاحب 5۔مکرم ذیشان مظفر احمد صاحب 6۔مکرم لقمان محمد رانا صاحب 7۔مکرم محمد صالح صاحب 8۔مکرم عمار الناصر صاحب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے جامعہ احمدیہ یوکے (UK) کے تعلیمی سال 2013-14ء کی چھ کلاسوں درجہ خامسہ، رابعہ، ثالثہ، ثانیہ، اولیٰ اور ممہدہ کے امتحانات میں اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات اور اسنادِ امتیاز عطا فرمائیں۔حضور انور طلباء کو انعامات عطا کرنے کے ساتھ ساتھ ان سے پُرشفقت گفتگو فرماتے ہوئے نیز اپنی دلآویز مسکراہٹ کے ساتھ طلباء کی حوصلہ افزائی بھی فرماتے رہے۔

اس کے ساتھ ہی حضورِانور نے ازراہِ شفقت جامعہ احمدیہ یوکے سے 2015ء میں فارغ التحصیل ہونے والے اٹھارہ خوش نصیب مربیان کرام کو اپنے دستِ مبارک سے ......، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے جامعہ احمدیہ یوکے، کینیڈا اور جرمنی کے کانووکیشنز کے مواقع پر ارشاد فرمودہ خطابات پر مشتمل اور شاہد کی اسناد عطا فرمائیں:

1۔مکرم ظافر محمود ملک صاحب 2۔مکرم مصباح الظفر صاحب 3۔مکرم عبداللہ ڈیا صاحب 4۔مکرم محمد عطائے ربی ہادی صاحب 5۔مکرم نوید احمد کھوکھر صاحب 6۔مکرم نبیل احمد مرزا صاحب 7۔مکرم احمد صبور سلام بھٹی صاحب 8۔مکرم سعید احمد جٹ صاحب 9۔مکرم طاہر احمد خالد صاحب 10۔مکرم مدبر احمد دین صاحب 11۔مکرم عبدالرحمٰن چام صاحب 12۔مکرم محمد انس احمد صاحب 13۔مکرم مشرف احمد صاحب 14۔مکرم Muhammad MBae صاحب 15۔مکرم چوہدری محمد مظہر صاحب 16۔مکرم ذیشان احمد کاہلوں صاحب 17۔مکرم محمد ارسلان صاحب مربی سلسلہ۔

حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب

تقسیم اسناد اور انعامات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نہایت پر معارف خطاب ارشاد فرمایا جس میں ان فارغ التحصیل ہونے والے مربیان کرام کو خصوصاً جبکہ دنیا کے کونے کونے میں موجود مربیانِ سلسلہ کو عموماً نہایت اہم اور بصیرت افروز نصائح فرمائیں۔

خطاب الگ شائع کیا جارہا ہے۔

تصاویر

حضور انور کا یہ روح پرور خطاب 12:45 پر ختم ہوا جس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور اس تقریب کا باقاعدہ اختتام ہوا۔ دعا کے بعد اس تاریخی موقع پر حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خدام مربیان سلسلہ و شاہدین جامعہ احمدیہ کینیڈا و جامعہ احمدیہ یوکے برائے سال 2015ء کو اپنے ہمراہ الگ الگ گروپ کی صورت میں تصاویر بنوانے کی سعادت بخشی۔حضورِانور نے ازراہِ شفقت امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کینیڈا، فرانس، بیلجیئم، ہالینڈ، آسٹریلیا، گیمبیا اور ابوظبی کو بھی تصاویر میں شامل ہونے کا ارشاد فرمایا۔امسال شاہد کی ڈگری حاصل کرنے والے خوش نصیب طلباء میں سے کچھ کا تعلق ان ممالک سے تھا اور یہ احباب بطور خاص اس یادگار تقریب میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے تھے۔

اس موقع پر بنوائی جانے والی دیگر تصاویر میں جامعہ احمدیہ کی تمام کلاسوں درجہ ممہدہ تا درجہ سادسہ، اساتذہ جامعہ احمدیہ، کارکنان جامعہ احمدیہ کی الگ الگ تصاویر کے علاوہ جامعہ احمدیہ کے تمام طلباء کی ایک گروپ فوٹو بھی شامل ہے۔ان تمام تصاویر میں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ یوکے اور محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ بھی شامل ہوئے۔

اس کے علاوہ اس تقریب میں موجود جامعہ احمدیہ کینیڈا سے فارغ التحصیل ہونے والے مربیان کرام کو بھی حضورِانور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت اپنے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بخشی۔اس تصویر میں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا اور محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کینیڈا بھی شامل ہوئے۔

ظہرانہ

بعد ازاں حضور انور کی اقتدا میں نمازِ ظہر وعصر باجماعت ادا کی گئیں اور پھر حضور انور اور تمام مہمان ظہرانے کے لئے طعام گاہ تشریف لے گئے۔ظہرانے کے لئے جامعہ احمدیہ کے جنوبی جانب واقع لان میں مارکی لگائی گئی تھی۔قریباً ساڑھے چار سو مہمانوں کے لئے جامعہ احمدیہ میں ہی تیار کیا جانے والا لذیذ کھانا اپنی روایات کے مطابق جامعہ احمدیہ کے طلباء نے انتہائی مستعدی کے ساتھ مہمانوں کو پیش کیا۔ ظہرانے کے بعد حضورِانور کچھ دیر جامعہ احمدیہ میں ہی قیام پذیر رہے اور وہاں موجود اپنے خدام کو شرفِ دیدار اور قربت کا فیض بخشتے رہے۔ظہرانے کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ کچھ دیر Stone House میں تشریف فرما رہنے کے بعد حضورِانور نے قریباً چار بجے لندن واپسی کے لئے سفر اختیار فرمایا۔

ویڈیو ریکارڈنگ

اس مبارک تقریب کو ایم ٹی اے کے لئے ریکارڈ کرنے کے لئے ایم ٹی اے کی ٹیم وہاں موجود تھی۔ بعدازاں یہ پروگرام ایم ٹی اے پر متعدد مرتبہ نشر کیا گیا۔ جبکہ فوٹوگرافی شعبہ مخزن تصاویر کی جانب سے کی گئی۔ جامعہ احمدیہ کے شعبہ سمعی وبصری کی طرف سے بھی فوٹوگرافی کا انتظام کیا گیا تھا۔

اس تقریب میں حضرت صاحبزادی امۃ السبوح بیگم مدظلہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یوکے، بیگم صاحبہ امیر صاحب یوکے، بیگمات اساتذہ جامعہ احمدیہ اور شاہدین کی اسناد پانے والے خوش نصیب طلباء کی والدات وشادی شدہ طلباء کی بیگمات نے بھی شمولیت اختیار کی۔ جامعہ احمدیہ کے احاطہ میں ہی مہمان خواتین کے لئے قیام وطعام وصلوٰۃ کے الگ سے انتظامات کیے گئے تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب مربیان کرام کو حضور انور کی نصائح پر عمل پیرا ہوتے ہوئے، حضور انور کی توقعات کے عین مطابق بھرپور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور تمام مربیان کو حضورِانور کا سلطانِ نصیر بنادے۔آمین

تبصرہ کتب

کالج کے نظم ونسق میں پرنسپل کا کردار

نام کتاب: کالج کے نظم ونسق میں پرنسپل کا کردار

مصنف: پروفیسر ظہور الدین بابر

کل صفحات: 160

پبلشرز: ماورا پبلشرز لاہور

زیر تبصرہ کتاب معروف ماہر تعلیم جناب پروفیسر ظہور الدین بابر صاحب کی ایک بہت مفید اور خوبصورت کتاب ہے جس میں انہوں نے اپنے ذاتی تجربہ اور مشاہدے کی روشنی میں چند راہنما اصول بیان کئے ہیں۔ جن سے خاطر خواہ فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ پہلے وقتوں میں تعلیمی اداروں کی یادیں طلباء کے قلب و ذہن پر ساری زندگی چھائی رہتی تھیں اور شاہراہ حیات پر مہمیز کا کام دیتی تھیں۔ طلباء زندگی میں ملنے والی کامیابیوں اور کامرانیوں کو انہی کا مرہون منت سمجھتے تھے۔ اب وقت اور حالات بدلنے کے ساتھ ساتھ جہاں دوسری قدریں دم توڑ رہی ہیں۔ وہاں استاد اور مادر علمی کا روایتی تصور بھی دھندلا گیا ہے۔ تاہم روشن اور تابناک مثالیں اب بھی موجود ہیں۔

نوبیل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اپنی مادر علمی گورنمنٹ کالج جھنگ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''میرے تعلیمی کیریئر کی بنیاد اسی کالج میں پڑی۔ میں سمجھتا ہوں کہ میری بعد کی حقیر کامیابیاں اسی کالج کی تعلیم اور میرے جھنگ کے استادوں کی شفقت کی مرہون منت ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ استاد کی شفقت اور توجہ کی نگاہ شاگرد کو آسمان تک پہنچا سکتی ہے۔

کالج کیا ہے۔ یہ ایک ماحول ہے۔ ایک معاشرہ ہے۔ اس میں وہ روایات جنم لیتی اور پھلتی پھولتی ہیں جن پر کہ ہمارے مستقبل کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ اسی ماحول میں کئی زندگیاں، ہنستی، کھیلتی، سنورتی اور پروان چڑھتی نظر آتی ہیں اور کئی بوجوہ تباہ و برباد بھی ہو جاتی ہیں۔ کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہ کالجز میں آتے ہیں ہزاروں لٹا کر خالی ہاتھ گھروں کو لوٹ جاتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہ خالی ہاتھ آئے مگر علم کے خزانے لوٹ کر لے گئے اور اپنی چمکتی، دمکتی پیشانیوں کے نور سے ماحول کو جگ مگ کر گئے۔ طلباء کی یہ کامیابیاں اور ناکامیاں محض اتفاق نہیں ہوتیں ان کے پیچھے کئی عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔ کئی طرح کے حالات و واقعات اور رویے ان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ انہی میں سے ایک اہم ترین کردار پروفیسر صاحبان انتظامیہ اور کالج کے پرنسپل کا ہوتا ہے۔

اللہ بھلا کرے محترم پروفیسر ظہور الدین بابر صاحب کا کہ جن کی عمر کا لمبا عرصہ اس دشت کی سیاحی میں گزرا ہے۔ آپ مختلف کالجز میں بطور پرنسپل تعینات رہے۔ اس عرصہ میں آپ کو جن تجربات اور گہرے مشاہدات سے گزرنا پڑا اس کو آپ نے بڑی مہارت سے بیان کیا ہے۔ طلباء کے مستقبل کی کامیابیوں کے حصول کے ضمن میں آپ نے بڑے اخلاص کے ساتھ اپنے تجربات پیش کئے ہیں اور اپنے تجربہ کی روشنی میں طلباء، والدین اور اساتذہ کے لئے دعوت فکر وعمل کے کئی گوشے اجاگر کئے ہیں۔ کسی ادارے کو چلانے اور اسے ترقیات سے ہمکنار کرنے میں سربراہ ادارہ کی شخصیت کا بھی بڑا عمل دخل ہوتا ہے کہ وہ کہاں تک انتظامی صلاحیت رکھتا ہے۔

پرنسپل کے لئے صاحب کردار ہونا شرط اول بھی ہے اور شرط آخر بھی۔ یہی وہ ڈھال ہے جو کہ اسے ہر مشکل سے بچاتی ہے۔ اس نے قوم کا کردار بنانا ہے، طلباء کو بنانا، نکھارنا اور سنوارنا اور ساتھ ساتھ ان

باقی صفحہ 5 پر

ط۔ چیمہ

محترمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ کی ناقابل فراموش یادیں

اولین پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت سے میری گہری وابستگی، اس ادارے کی طالبہ، استاد اور اب پرنسپل ہونے کے ناطے سے ہے۔ زندگی کے کتنے ماہ و سال اس ادارے کے بام ودر، دیکھتے گزر گئے۔ اس ادارے میں وقت گزارتے ہوئے اکثر یادوں کے دریچوں میں کئی دلربا سے عکس ٹھہر جاتے ہیں۔ ان میں سب سے نمایاں اور دلنشین عکس مسز فرخندہ اختر شاہ صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا ہے کہ ؎

اترا تھا چاند شہر دل و جاں میں ایک بار
اب تک ہے آنگنوں میں اجالے پڑے ہوئے

میرا شمار بھی اُن خوش نصیبوں میں ہوتا ہے جن کو بحیثیت طالبہ مسز شاہ صاحبہ کے دور سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔ اگرچہ یہ عرصہ زیادہ طویل نہیں تھا مگر ایک ایک دن ذہن پر نقش ہے۔ 1972ء میں سائنس بلاک کا افتتاح ہوا تو میں F.Sc فرسٹ ائیر نان میڈیکل کی طالبہ تھی اور مسز شاہ صاحبہ ہماری انگلش کی استاد تھیں......سروقد، خوش لباس، بے شمار غیر معمولی صلاحیتوں کی مالک ...... اور پڑھانے کا دلنشیں انداز ...... ہاتھ میں کتاب لئے، کلاس روم کے چھوٹے سے سٹیج پر لیکچر دیتے ہوئے وہ لٹریری کہانیوں کا ایک چلتا پھرتا، جیتا جاگتا کردار لگتی تھیں اور طالبات کی محویت اور خاموشی انگلش جیسے مشکل مضمون میں ان کی بے انتہا دلچسپی کا مظہر تھی اور یہ یقیناً ان کی طرز تدریس کا کمال تھا۔

صبح اسمبلی سے کالج کا آغاز ہوتا۔ مسز شاہ صاحبہ ہر روز اسمبلی میں خود موجود ہوتی تھیں۔ مجھے یاد ہے کہ ہم بھاگم بھاگ اسمبلی میں اس لئے پہنچتے کیونکہ پرنسپل صاحبہ باقاعدگی سے اسمبلی کے بعد حاضری لیتی تھیں۔ جب ہمارا دسمبر ٹیسٹ یا کالج کا کوئی امتحان ہوتا تو وہ ہر کلاس میں جا کر، رزلٹ کا رجسٹر کھولتیں اور ایک ایک طالبہ کو کھڑے کر کے اُس کو اس کی تعلیمی حالت سے باخبر کرتیں اور ساتھ ساتھ طالبات کو گائیڈ کرتی تھیں کہ فلاں مضمون میں آپ بارڈر پر ہیں آپ اس میں محنت کریں۔ غرض طالبات سے اس قدر گہری وابستگی کہ حیرت ہوتی۔ یہ ان کی خداداد صلاحیتوں کا خاصا تھا کہ جامعہ نصرت کے پتے پتے ڈالی ڈالی پر ان کی محبت بھری نگاہ رہتی۔ مکمل طور پر پردے کے تمام لوازمات کے ساتھ، کالج کی مختلف روشوں پر چلتے ہوئے وہ ایک قابل رشک وجود بلکہ کسی اور ہی دنیا کی مخلوق لگتیں۔ پردے کی پابندی کا تصور یہ تھا کہ جونہی کوئی مرد کسی کام کے سلسلہ میں کالج داخل ہوا۔ تمام طالبات، ٹیچرز اور پرنسپل صاحبہ پورا پورا دن برقعہ میں نظر آتیں۔

جامعہ نصرت کی تاریخ سے باخبر لوگ جانتے ہیں اور اس بات کے یقیناً معترف ہیں کہ جامعہ نصرت کو اپنی اوائل عمر میں ایک نوزائیدہ بچے کی طرح مسز شاہ کی گود میں دیا گیا اور انہوں نے ایک ماں کی طرح اسے اپنی آغوش میں پروان چڑھایا۔ ان کی شب و روز کی انتھک محنت، قربانی اور خلوص نے اس بچے کو شہرت، نیک نامی کے ساتھ ساتھ، بہت جلد بڑے بڑے اداروں کی صف میں لا کھڑا کیا۔ امتحانات کے نتائج ہوں، کھیل کا میدان ہو، علمی و ادبی سرگرمیاں ...... ہر شعبہ میں یہ ادارہ کامیابیوں اور کامرانیوں کی بلندیوں کو چھونے لگا۔

1972ء میں جب سائنس کلاسز کا آغاز ہوا تو وسائل کی کمی اور مالی تنگی کا زمانہ تھا۔ سائنس کلاسز کے اجراء کے لئے عمارت، لیبارٹریز اور اساتذہ کا بندوبست آسان کام نہ تھا۔ خداتعالیٰ کا خاص فضل بزرگوں کی دعائیں تھیں کہ مسز شاہ صاحبہ کی محنت شاقہ بہت بابرکت ثابت ہوئی۔ آپ محنت کے ساتھ ساتھ دعاؤں کی طرف متوجہ رہتی تھیں۔ یہ آپ کی دعاؤں اور کوششوں کا نتیجہ تھا کہ پہلے ہی سائنس سیشن میں ایف۔ایس۔سی کی محدود طالبات میں سے پانچ طالبات ڈاکٹر بن گئیں۔ ان طالبات کے نام طاہرہ خان (محترمہ آپا طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)، بشریٰ خان، امۃ اللطیف خورشید، امۃ العزیز اور ناصرہ داؤد ہیں جو کہ پہلے سائنس سیشن میں سے ڈاکٹر بنیں۔ یقیناً یہ مسز شاہ صاحبہ کے لئے ایک اعزاز کی بات تھی اور جامعہ نصرت کی ایک بڑی کامیابی تھی۔ مسز شاہ اس پر ہمیشہ خوشی کا اظہار کرتی تھیں۔

اگرچہ بحیثیت کولیگ مجھے ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع نہ مل سکا مگر ان کے پرانے رفقائے کار کی رائے یہی ہے کہ مسز شاہ صاحبہ بہترین استاد ہونے کے ساتھ ایک قابل اور باصلاحیت ایڈمنسٹریٹر بھی تھیں۔ ایک بہترین منتظم ...... جو اپنے ماتحت عملے اور ساتھی اساتذہ کی Selfesteem کا خیال رکھتیں، ان کے ذاتی مسائل پر گہری نظر رکھتے ہوئے ان کے حل میں معاونت کرتیں اور انتظامی امور کی انجام دہی میں دسترس کے باعث وہ نہایت خاموشی، متانت اور وقار سے مسائل کا حل تلاش کرتیں۔ جامعہ نصرت کا افتتاح 1951ء میں ہوا اور آپ نے 1975ء تک اس ادارے کی گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ بیس سال کا طویل عرصہ مسز شاہ صاحبہ نے بحیثیت پرنسپل گزارا۔ یوں ان بیس سالوں میں اس ادارہ سے فیضیاب ہونے والی طالبات بلکہ نسلوں کی آپ مربی و محسن ٹھہریں۔

یہ آپ کی پُرخلوص کوششوں اور شبانہ روز دعاؤں کا اثر ہے۔ جنہوں نے ابھی تک اس ادارہ کو عافیت کے حصار میں پناہ دے رکھی ہے۔ 1975ء سے لے کر اب تک جامعہ نصرت مختلف ادوار میں متعدد مسائل کا شکار رہا۔ کئی سرد گرم حالات سے نبرد آزما رہا۔ مگر خداتعالیٰ کے فضل سے اب تک اس ادارہ نے اپنے معیار کو قائم رکھا۔ اس امن کے گہوارے کو جیسے بھی حالات کا سامنا ہوا، اس میں بہترین اساتذہ تعینات ہوتے رہے اور اپنے قرب و جوار میں مختلف علاقوں کے تعلیمی اداروں کے تقابل میں یہ ادارہ ہمیشہ نمایاں رہا اور اس ادارے کی طالبات کی ہر میدان میں تعریف و توصیف کے ساتھ پذیرائی ہوتی رہی۔ تعلیمی نتائج ہمیشہ بورڈ اور یونیورسٹی کے نتائج سے Above رہے اور علمی و ادبی مباحثہ جات اور کھیل کے مقابلوں میں طالبات پورے پنجاب میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتی رہیں۔

اس سال یکم جنوری 2016ء سے 29 جنوری 2016ء تک چیف منسٹر علمی و ادبی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ جس میں جامعہ نصرت کی 7 طالبات نے ڈسٹرکٹ لیول پر ہر event میں اور 4 طالبات نے ڈویژن لیول پر اور ایک طالبہ عزیزہ حانیہ نصیر نے پورے پنجاب میں اردو مباحثہ میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور اداروں کی طالبات نے اظہار کیا کہ جب جامعہ نصرت کی طالبات مقابلہ کے لئے آجاتی ہیں تو مقابلہ جیتنا مشکل ہو جاتا ہے۔

محترمہ مسز شاہ صاحبہ نادار طالبات کا بے حد خیال رکھتی تھیں بلکہ ان کے لئے الگ نصابی کتب منگواتیں اور ان کی عزت نفس کو مجروح نہ ہونے دیتیں۔ ان کی اس روایت کو جامعہ نصرت برائے خواتین میں قائم رکھا گیا بلکہ آج بھی مالی لحاظ سے کمزور طالبات کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ جو پرائیویٹ اداروں کا خرچ برداشت کرنے کی متحمل نہیں ہوسکتیں۔ ایسی بہت سی طالبات کی خواہش کے پیش نظر ایف۔اے، ایف ایس سی اور بی اے، بی ایس سی میں کمپیوٹر کی جدید تعلیم کو روشناس کروانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔

اس ادارے میں بظاہر ناممکن نظر آنے والے بہت سے امور جب پایہ تکمیل تک پہنچتے ہیں تو بے اختیار ان طالبات قدیم اور اساتذہ کرام کے دل، جنہوں نے کہ مسز شاہ کا زمانہ پایا، اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اس ادارے کے بانی اور اسے کامیابیوں سے ہمکنار کرنے والے یقیناً اس کے لئے ایسے بلکہ اس سے بھی بہتر معیار کے آرزومند تھے۔ علاوہ ازیں زبان حال سے آج جامعہ نصرت برائے خواتین ہر رنگ میں محترمہ مسز فرخندہ اختر شاہ صاحبہ کا مشکور ہے۔

آپ کا شمار یقیناً ان نافع الناس وجودوں میں ہوتا ہے جو عبادت الٰہی کے بعد خدمت انسانیت کو اپنی پیدائش کا مقصد گردانتے ہیں۔ مسز شاہ صاحبہ بحیثیت طالبہ علم، استاد، پرنسپل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک وفا شعار بیوی اور ایک شفیق ماں تھیں اور ہم سب کے لئے اپنے ہر روپ میں ایک قابل تقلید نمونہ تھیں۔ دعا ہے کہ خداتعالیٰ آپ کے درجات بلند کرتا چلا جائے اور ہمیں آپ کی دعاؤں اور خصائص کا وارث بنائے۔ (آمین) ؎

مغفرت بے حساب ہو جائے
مرحمت لاجواب ہو جائے
قرب رحمت مآب حاصل ہو
وصل عالی جناب ہو جائے

بقیہ از صفحہ 4: تبصرہ کتب

کی دبی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا ہوتا ہے اور بقول پروفیسر صاحب!

یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ وہ خود کردار کی اعلیٰ بلندیوں پر ہو۔ اس کا اصل کام طلباء کی کردار سازی ہے۔ عزم صمیم، جرأت، حوصلہ، بہادری، بے خوفی، ضبط وتحمل، بردباری برق رفتار سوچ، پیش بینی اور قوت فیصلہ بھی اعلیٰ کردار کی طرح پرنسپل کی خصوصیات ہیں۔ اپنے ساتھیوں سے مساویانہ سلوک، ان کی خوبیوں کی قدردانی اور مناسب حد تک غلطیوں سے چشم پوشی بھی اس کی ذات کا حصہ ہونا چاہئے۔

غرض پرنسپل کے لئے ذہنی طور پر بلند پروازی اور اعتدال پسندی بھی بہت ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پرنسپل کو غیر معمولی طور پر صاحب علم بھی ہونا چاہئے۔ پرنسپل کا تقرر کرتے وقت اس میں ان جملہ خوبیوں کا ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر میرٹ کو پیش نظر رکھا جائے ذاتی پسند و ناپسند سے احتراز کیا جائے تو یقیناً اس سے بہتر کی توقع کی جاسکتی ہے۔ یقیناً کسی ادارہ کا سربراہ (پرنسپل) ہونا بڑے فخر کی بات ہوسکتی ہے لیکن یاد رہے کہ یہی اس کی زندگی کا بڑا امتحان ہوتا ہے جس کے لئے اسے اپنے گزشتہ تجربہ اور عمر کے مطابق اپنی صلاحیتیں استعمال کر کے گزرنا ہوتا ہے اور قوم کے نونہالوں کی زندگی بنانی ہوتی ہے جو کہ بیشک ایک بہت مشکل کام ہے مگر ناممکن نہیں۔ اس ضمن میں پھونک پھونک کر قدم رکھنا ہوتا ہے۔ یقیناً ایک اچھا سربراہ اپنے اور اپنے ساتھی اساتذہ کے مثالی کیریکٹر سے اپنے طلباء کی اعلیٰ درجہ کی کردار سازی کر سکتا ہے اور ان کے قلب و ذہن میں اپنے ادارہ اور اساتذہ کے لازوال نقش پیدا کر دیتا ہے۔ ایسے نقش جو زندگی بھر ان کی راہنمائی کریں۔ ہونا یہ چاہئے کہ ایک تعلیمی ادارے کا ماحول ایسا ہو کہ وہاں پڑھنے والے رات کو اس خوشی میں سوئیں کہ صبح سکول یا کالج جانا ہے اور وہاں سے وہ کچھ حاصل کرنا ہے جو کہ زندگی بھر ان کے لئے مشعل راہ بنے۔ قوم و ملک کے لئے وہ باعث فخر وجود بنیں اور شاہراہ زندگی پر وہ آگے بڑھتے جائیں! ؎

ہر لحظہ نیا طور نئی برق تجلی
اللہ کرے مرحلہ شوق نہ ہو طے

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو دوسروں کے لئے بہت مفید بنائے اور ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین

(پروفیسر عبدالصمد قریشی)

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122824 میں Abubakar Sadeeq

ولد Abdul Azeez قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Uraka/ Lagos ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubakar Sadeeq گواہ شد نمبر1۔ Mohmood S/o Abdullah گواہ شدنمبر2۔ Qasim S/o Qyeeola

مسل نمبر 122825 میں Shakirat Aderibigbe

ولد Abdul Kabir Aderibigbe قوم .... پیشہ.... عمر56سال بیعت 1984ء ساکن Ota Ogun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shakirat Aderibigbe گواہ شد نمبر1۔ Solih S/o Asmawiy گواہ شدنمبر2۔ Habobary Bello S/o Tajjudeen

مسل نمبر122826 میں Jemilat Gbadebo

زوجہ Yaya قوم.... پیشہ استاد عمر55 سال بیعت 1991ء ساکن Sagamu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 82ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jemilat Gbadebo گواہ شد نمبر1۔ A.Waheed Olaya S/o Oladipupo گواہ شدنمبر2۔ Idris S/o A.Rahman

مسل نمبر122827 میں Fauziyyah Gbadebo

زوجہ Maruf Gbadebo قوم .... پیشہ استاد عمر32سال بیعت 2013ء ساکن Sagamu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 17ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fauziyyah Gbadebo گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hameed S/o Salaudeen گواہ شدنمبر2۔ Idris S/o A.Rahman

مسل نمبر122828 میں Moshood

ولد A.Salam قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر53 سال بیعت 1984ء ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) پلاٹ 50*100Ft۔ 1لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ92لاکھ53ہزار 621Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Moshood گواہ شد نمبر1۔ Abideen S/o Abdulhamid گواہ شدنمبر2۔ Taoheed S/o Adepoju

مسل نمبر122829 میں Abdul Fatah Soriola

ولد Soriola قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر62سال بیعت 2013ء ساکن Ilisan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Fatah Soriola گواہ شد نمبر1۔ Noordeen گواہ شدنمبر2۔ Isihaq S/o A Salam

مسل نمبر122830 میں Ogunele Abdul Ganiy

ولد Alhaji Ogundele R.O قوم..... پیشہ استاد عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijebu Ode ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 60ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ogunele Abdul Ganiy گواہ شد نمبر1۔ Ibraheem S/o Ghazal گواہ شدنمبر2 Sodeeq S/o Muhammad

مسل نمبر122831 میں Munirat

زوجہ Ibrahim قوم.... پیشہ خانہ داری عمر46سال بیعت 2000ء ساکن Oro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار 500 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Munirat Ibrahim King گواہ شد نمبر1۔ Abdul Waheed Oladipupo گواہ شدنمبر2۔ Tahir S/o Adyemi

مسل نمبر122832 میں Caniyat

زوجہ Ameen قوم.... پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Caniyat گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شدنمبر2۔ Soliu S/o Okutimirin

مسل نمبر122833 میں Raheema T Odu

بنت Tajudeen Odu قوم .... پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Leslie ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Raheemat Odu گواہ شد نمبر1۔ Haroon S/o Idowu گواہ شدنمبر2۔ Mahmud S/o Alaka

مسل نمبر122834 میں Ganiyat Semiu

زوجہ Semiu قوم.... پیشہ استاد عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Onilolobo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ganiyat Semiu گواہ شد نمبر1۔ Luqman S/o Alghasan گواہ شدنمبر2۔ Abdussalam S/o Kolaele

مسل نمبر122835 میں Abdul Hakeem Rabiu Ola

ولد Rabiu Ola قوم.... پیشہ سول ملازمت عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Offa ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ 30ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem Rabiu Ola گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem S/o Ankial گواہ شدنمبر2۔ Abdul Waheed S/o Oladpupo

مسل نمبر122836 میں Amudalat

زوجہ Balogun قوم.... پیشہ پنشنر عمر76 سال بیعت 1970ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22ہزار Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amudalat گواہ شد نمبر1۔ Dhunoorain S/o Bello گواہ شدنمبر2۔ Qasim S/o Oyekola

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم محمود احمد اشرف صاحب نائب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم ڈاکٹر ندیم احمد صاحب کے دماغ کا آپریشن کراچی میں ہوا ہے۔خداتعالیٰ کے فضل سے طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔تاہم بلڈ پریشر کو کم کرنے میں دقت پیش آرہی ہے جس سے پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں ۔احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عمیر عظیم صاحب مربی سلسلہ نظارت امورعامہ شعبہ احتساب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک عطا محمد اعوان صاحب مرحوم شورکوٹ ضلع جھنگ دل کے مرض میں مبتلا ہونے کے باعث دو یوم سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔تکلیف اور کمزوری شدید ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفایاب فرمائے اور صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔آمین

۞ مکرم محمد اسلم صاحب کارکن ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا سامش نیاز بیمار ہے۔ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر ایک پیچیدگی سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

پتہ درکار ہے

۞ مکرم تیمور احمد نصیر صاحب ابن مکرم نصیر احمد صاحب وصیت نمبر 95085 نے مورخہ 14 مارچ 2010ء کو 9/11 دارالعلوم غربی ثناء سے وصیت کی تھی۔موصوف کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔اگر موصوف خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔شکریہ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب صدر محلّہ دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھتیجے مکرم خلیل الرحمٰن صاحب ابن مکرم انیس الرحمٰن صاحب مرحوم 27 مارچ 2016ء کو صبح اپنی ڈیوٹی پر جاتے ہوئے موٹر سائیکل سے ٹکرا کر ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گئے اور موقع پر ہی خدا کو پیارے ہوگئے۔اسی روز اس کی نماز جنازہ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے بیت المنعم دارالنصر غربی میں پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔مرحوم کی عمر 38 سال تھی۔ مرحوم کو اس کے چچا مکرم نعیم الرحمٰن صاحب نے پالا تھا۔مرحوم مکرم نصر الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ کا بہنوئی، مکرم حافظ حفیظ الرحمٰن صاحب نائب ناظر مال خرچ کا بھتیجا اور مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی ضلع راولپنڈی کا بھانجا تھا۔لواحقین میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے بعمر 9 سال اور 4 سال ایک بیٹی بعمر 7 سال چھوڑی ہیں۔تینوں بچے وقف نو میں شامل ہیں۔

بہت سارے احباب افسوس کے لئے تشریف لائے اور بہت سارے بیرون ربوہ سے ٹیلی فون موصول ہوئے۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل سے نوازے۔مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور مغفرت فرمائے۔آمین

واپسی لائبریری سیکیورٹی

۞ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین کی وہ طالبات جنہوں نے F.A/FSc اور B.A/BSc کا امتحان کالج ہذا سے سیشن 2013-2015 اور 2012-2014 میں پاس کیا ہے لائبریری سیکیورٹی فیس کی واپسی کے لئے مورخہ 15۔اپریل 2016ء تک فارم جمع کرادیں۔مزید تفصیلات کے لئے کالج سے معلومات حاصل کریں۔

فون نمبر 0476213913

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم چوہدری رفیق احمد جاوید صاحب
ترکہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب)

۞ مکرم چوہدری رفیق احمد جاوید صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری محمد صادق صاحب وفات پاگئے ہیں۔ان کے نام قطعہ نمبر 52 بلاک نمبر 21 محلّہ دارالنصر برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرم منیر احمد ظفر صاحب، شفیق احمد صاحب، مکرمہ پروین اختر صاحبہ، مکرمہ شمیم ثروت صاحبہ اور مکرمہ رفعت بشیر صاحبہ میرے حق میں دستبردار ہوگئے ہیں لہٰذا ان کا حصہ میرے نام لگا دیا جائے تاکہ بعدازاں خاکسار اسے صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے نام منتقل کرواسکے۔

تفصیل ورثاء:

1۔مکرم منیر احمد ظفر صاحب۔بیٹا
2۔مکرم رفیق احمد جاوید صاحب۔بیٹا
3۔مکرم شفیق احمد صاحب۔بیٹا
4۔مکرمہ پروین اختر صاحبہ۔بیٹی
5۔مکرمہ شمیم ثروت صاحبہ۔بیٹی
6۔مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم۔بیٹا

ورثاء مرحوم:

1۔مکرمہ رفعت بشیر صاحبہ۔بیوہ
2۔مکرم ہارون احمد صاحب۔بیٹا
3۔مکرمہ عاصمہ بشیر صاحبہ۔بیٹی
4۔مکرم داؤد احمد بشیر صاحب۔بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

مرسلہ: معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نتائج مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس، اضلاع و علاقہ

(مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ پاکستان سال 2014-15ء)

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام سالانہ کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر سال تین مختلف مقابلے مجالس، اضلاع اور علاقہ جات کے درمیان منعقد کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام بھی یہ مقابلے خدا تعالیٰ کے فضل سے جاری ہیں۔حسب دستور سال 2014-15ء کے مقابلہ جات کے نتائج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے گئے۔جنہیں حضور انور نے ازراہ شفقت منظور فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

’’اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے۔آمین‘‘

نتیجہ مقابلہ بین المجالس خدام

اوّل: دہلی گیٹ ضلع لاہور
(خلافت جوبلی علم انعامی کی مستحق قرار پائی)
دوم: دارالفضل ضلع فیصل آباد
سوم: مقامی ربوہ
چہارم: گلشن عمیر ضلع کراچی
پنجم: 275 رب کرتار پور ضلع فیصل آباد
ششم: ڈیفنس نور ضلع لاہور
ہفتم: چکلالہ ضلع راولپنڈی
ہشتم: صدیق ضلع اسلام آباد
نہم: 121 ج ب گوکھووال ضلع فیصل آباد
دہم: گلستان جوہر جنوبی ضلع کراچی

نتیجہ مقابلہ بین الاضلاع خدام

اوّل: ضلع لاہور
دوم: ضلع راولپنڈی
سوم: ضلع گوجرانوالہ
چہارم: ضلع سیالکوٹ
پنجم: ضلع اسلام آباد
ششم: ضلع کراچی
ہفتم: ضلع کوئٹہ
ہشتم: ضلع منڈی بہاؤالدین
نہم: ضلع شیخوپورہ
دہم: ضلع میر پور A.K

نتیجہ مقابلہ بین العلاقہ خدام

اوّل: علاقہ لاہور
دوم: علاقہ فیصل آباد
سوم: علاقہ حیدر آباد

نتیجہ مقابلہ بین المجالس اطفال

اوّل: رچنا ٹاؤن ضلع لاہور
(علم انعامی کی مستحق قرار پائی)
دوم: 275 رب کرتار پور ضلع فیصل آباد
سوم: بشیر آباد فارم ضلع حیدر آباد
چہارم: ملیر کینٹ کراچی
پنجم: ماڈل کالونی کراچی
ششم: سلطانپورہ لاہور
ہفتم: سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب
ہشتم: شمالی چھاؤنی لاہور
نہم: داجل ضلع راجن پور
دہم: فیض آباد ضلع میر پور خاص

نتیجہ مقابلہ بین الاضلاع اطفال

اوّل: ضلع لاہور
دوم: ضلع میر پور خاص
سوم: ضلع راولپنڈی

نتیجہ مقابلہ بین العلاقہ اطفال

اوّل: علاقہ حیدر آباد
دوم: علاقہ لاہور
سوم: علاقہ راولپنڈی

☆......☆......☆......☆

کالی مرچ کا طبی استعمال

کالی مرچ صدیوں سے استعمال ہو رہی ہے اس کے پتے نوکدار اور پانچ سے چھ انچ تک لمبے اور تین انچ تک چوڑے ہوتے ہیں۔ کالی مرچ قبل از مسیح سے کھانوں میں ناگوار بو ختم کرنے اور ادویاتی استعمالات میں بلغم کے اخراج اور تحریک پیدا کرنے کے لئے استعمال کی جاتی رہی ہے۔ یہ استعمالات آج بھی ہو رہے ہیں۔ قدیم یونانی اور رومن تہذیبوں میں کالی مرچ استعمال کرنے کے آثار ملتے ہیں۔ یہ پودا یوں تو دنیا کے تمام نمایاں ممالک میں کاشت ہو رہا ہے لیکن یورپ اور برصغیر میں اس کی کاشت بکثرت ہو رہی ہے۔

طبی فوائد

کالی مرچ اعصابی نظام کو تقویت دیتی ہے۔ اس کا ذائقہ تلخ تیز اور محرک ہے۔ ہاضمہ درست کرتی اور بلغم خارج کرتی ہے۔ کالی مرچ سے حاصل کردہ روغن مختلف ادویات میں استعمال ہوتا ہے۔ کالی مرچ کھانے سے معدے اور لعاب دہن کی رطوبتیں بڑھ جانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ البتہ معدہ کے السر میں مبتلا افراد کو کالی مرچ استعمال نہیں کرنی چاہئے۔

☆ جب معدہ بدہضمی کا شکار ہو جائے تو ایک چھٹانک کالی مرچ پیس کر کے اس کا پاؤڈر بنا لیا جائے اور اس میں شکر کا شیرہ شامل کر کے کھلایا جائے تو بدہضمی کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔ البتہ جنہیں تیزابیت کی شکایت ہے، وہ یہ نسخہ استعمال نہ کریں۔

جوڑوں اور اعصاب کے درد میں مبتلا افراد کے لئے ایک کارآمد نسخہ یہ ہے کہ کھانے کا ایک چمچہ کالی مرچ کا پاؤڈر تلوں کے تیل میں فرائی کر لیا جائے اور اسے اس وقت تک فرائی کیا جائے جب تک سارا مواد کالا نہ ہو جائے۔ اس کے بعد اس تیل کو اس جگہ پر جہاں درد ہو رہا ہو وہاں مالش کی جائے تو چند ہفتوں میں یہ مرض جاتا رہے گا۔ کالی مرچ اور تلوں کے تیل کے آمیزے سے شریانیں پھیل جاتی ہیں جس سے درد کافور ہو جاتا ہے۔

ایسے افراد کو جنہیں سردی کی وجہ سے نزلہ زکام ہو گیا ہو انہیں دودھ میں بادام اور خشخاش کے ساتھ کالی مرچ ابال کر پلاتے ہیں تو نزلہ زکام ختم ہو جاتا ہے۔ شدید نزلہ زکام میں تیس گرام کالی مرچ کا پاؤڈر چٹکی بھر سفوف ہلدی کو دودھ میں ابال کر تین روز ایک ایک بار پلایا جائے تو اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

کالی مرچ دماغی و اعصابی نظام کی اصلاح کرتی ہے۔ چائے کے ایک چمچہ شہد میں چٹکی بھر کالی مرچ کا سفوف شامل کر کے شہد چاٹ لیا جائے تو ذہنی قوتوں میں اضافہ ہوگا۔

(سماء 6 فروری 2016ء)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 14/اپریل

طلوع فجر	4:16
طلوع آفتاب	5:39
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:39
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	37 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
آصف سہیل بھٹی: 0321-9988883
ساہیوال روڈ نزد سیکٹر دارالعلوم (ب)

کوالیفائیڈ طبیب کی ضرورت ہے۔
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
047-6212434,6211434

اعلیٰ اور عمدہ اشیاء کا مرکز
چوہدری کریانہ سٹور
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: منصور احمد: 0315-6215625
047-6215625

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وکمنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے **داخلہ فارم** دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499
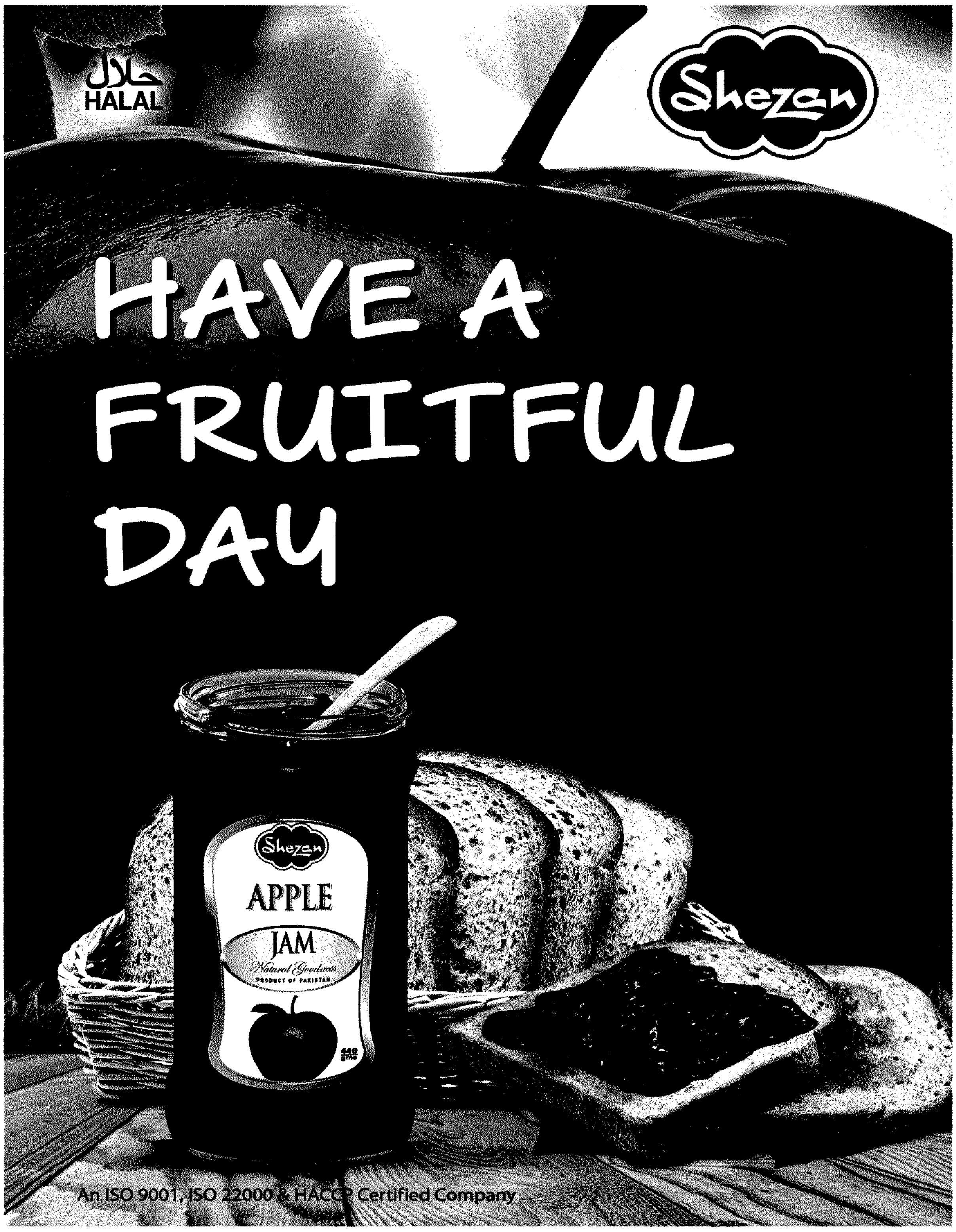
FR-10